



سوال

(431) رضاعی خالہ سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمیں ایک بہت ہی حساس اور اہم مسئلہ درپیش ہے جو کہ رضاعت سے متعلقہ ہے جسے ہم درج ذیل مثال میں پیش کرتے ہیں۔

زینب کی بہن آمنہ (نانی) نے زینب کی بیٹی فاطمہ کو دودھ پلایا۔ پھر آمنہ نے ام کلثوم (بیٹی کی بیٹی کو) دودھ پلایا مسئلہ یہ ہے کہ فاطمہ کا ایک بیٹا ام کلثوم سے شادی کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ شادی جائز ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ آمنہ نے فاطمہ اور ام کلثوم دونوں کو دودھ پلایا اس طرح فاطمہ اور ام کلثوم دونوں رضاعی بہنیں بنیں لہذا فاطمہ کے کسی بیٹے کے لیے بھی ام کلثوم سے شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ اس کی رضاعی خالہ ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"الرضاعہ تحرم ما تحرم الولادة"

"جیسے خون ملنے سے حرمت ہوتی ہے ویسے ہی دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔" (بخاری 5099۔ کتاب النکاح باب قول اللہ تعالیٰ وامہاتکم لالی ار ضعتکم موطا 601/2۔ مسلم 1444۔ کتاب الرضاع باب تحريم من الولادة نسائي 102/6۔ دارمی 155/2۔ عبد الرزاق 476/7۔ ابویعلیٰ 338/7۔ بیہقی 159/7)

اور چونکہ نسب کی خالہ حرام ہے اس لیے رضاعی خالہ بھی حرام ہوگی۔

امام ابن قدامہ کہتے ہیں۔

جو عورت بھی نسب کی وجہ سے حرام ہے رضاعت کی وجہ سے اس طرح کی عورت حرام ہو جاتی ہے اور وہ یہ ہیں مائیں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں۔ اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے ہوتے ہیں۔"



ہمیں اس مسئلے میں کسی قسم کے اختلاف کا علم نہیں۔ (مزید تفصیل کے لیے دیکھئے۔ المعنی لابن قدامہ 87/7)

یاد رہے کہ رضاعت کی وجہ سے حرمت دو چیزوں پر موقوف ہے۔

1۔ پانچ مرتبہ بچے کو دودھ پلایا گیا ہو۔

2۔ بچے کی عمر دو سال مکمل ہونے سے پہلے پلایا گیا ہو۔ (شیخ محمد المنجد)

حداماعندی والندراعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 519

محدث فتویٰ